السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یزید بن معاویہ رضی اللہ عنہ کو کسی حدیث میں جنتی کہا ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

کسی صحیح حدیث میں اس بات کی تصریح نہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یزید بن معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو جنتی قرار دیا ہو البتہ بعض شارحین نے فرمان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ۔

(اول جیش من امتی یغزون مدینة قیصر مغفور لھم» (بخاري باب ما قیل فی قتال الروم»

"یعنی "میری امت کا پہلا لشکر جو مدینہ قیصر یعنی قسطنطنیہ پر حملہ آور ہوگا انہیں معاف کیا ہوا ہے ۔

(سے یہ سمجھا ہے کہ یہ وہی غزوہ ہے جو 52 ہجری میں یزید کی قیادت میں ہوا تھا (فتح الباری 6/103

جب کہ مدینہ قیصر پر اس سے پہلے بھی ایک غزوہ ہو چکا تھا اور وہ غزوہ ہے جو حضرت عبد الرحمن بن خالد بن الولید کی قیادت میں ہوا ملاحظہ ہو۔ (سنن ابی داؤد۔ باب فی قولہ تعالیٰ

وَلَا تُلْقُوا بِأَيْدِيكُمْ إِلَى التَّهْلُكَةِ... ١٩٥ ... سورة البقرة

لیکن اس میں یہ شبہ باقی رہ جاتا ہے کہ جامع ترمذی کی روایت میں عبد الرحمن کی بجائے فضالة بن عبید کا ذکر ہے ۔ ان کا انتقال سن 58 ہجری میں ہوا ۔ اس صورت میں امکان موجود ہے کہ غزوہ ھذا سن 52 ہجری کے بعد ہو لیکن حضرت عبد الرحمن کا انتقال سن 2ھ ہجری سے قبل تقریباً پانچ سال ہوا ہے اس صورت میں یہ غزوہ حتمی طور پر سن 52 ہجری سے پہلے ہو گا ۔

ھذا ما عندي واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ مدنیہ

ج1ص762

محدث فتویٰ